بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم سہ شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۱۹ فتح ۱۳۴۶ ہش ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۸۷ھ ۱۹ دسمبر ۱۹۶۷ء	نمبر ۲۸۶

اخبارِ احمدیہ

• ربوہ ۱۸ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

• ہر اس مقام پر جہاں ۷ سے ۱۵ سال کی عمر کے دو تین یا زیادہ احمدی بچے رہتے ہیں مجلس اطفال الاحمدیہ قائم ہونی ضروری ہے۔ اور ہر مجلس اطفال الاحمدیہ کے لئے مقررہ فارم پر ماہوار رپورٹ مرکز میں بھجوانا بھی ضروری ہے

(سیکرٹری عمومی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

• امسال مسجد احمدیہ چاٹگام میں نماز تراویح کے دوران مکرم حافظ عبدالصمد صاحب قرآن کریم کا دور کر رہے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس دور کو پورا کرنے کی توفیق دے۔ اور جماعت کو اپنی برکات سے نوازے آمین

(محمد نظام الدین احمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ چاٹگام مشرقی پاکستان)

ضروری اعلان

رمضان المبارک کے آخری عشرہ اور جلسہ سالانہ کی تیاری کے باعث ۲۰ رمضان کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صرف اتوار کے دن ملاقات فرمایا کریں گے۔ ملاقات گیارہ بجے شروع ہوگی اس کے مطابق ۲۰ رمضان المبارک کے بعد جلسہ سالانہ تک ملاقات کے لئے صرف ۳ دن ہونگے یعنی ۲۴ دسمبر ۳۱ دسمبر ۱۹۶۷ء اور ۷ جنوری ۱۹۶۸ء

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی ہدایت فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی وصولی کے متعلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی وصولی کے سلسلہ میں جو تازہ ہدایت ارشاد فرمائی تھی اس کی تعمیل میں امید ہے احباب جماعت بالعموم اور ذمہ وار کارکن سلسلہ خاص طور پر کوشش فرما رہے ہوں گے کہ گزشتہ سال ½ ادا کرنے کے بعد جو بقیہ رقم احباب کے ذمہ ہے۔ اس سال اس کا ⅗ ضرور وصول ہو جائے رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں احباب جہاں ادارہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ وہاں خاص طور پر اس بابرکت ماہ میں ادائیگی کے لئے بھی سعی فرماویں۔ یہ عطیہ احباب کے لئے مزید برکت و ترقی کا باعث ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

زمینی آنکھ بے نور ہوتی ہے جب تک آسمانی روشنی کا طلوع اور ظہور نہ ہو

گناہوں سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ آسمانی نور حاصل ہو جو نشانات کے رنگ میں ملتا ہے

"گناہ سے بچنے کے لئے حقیقی راہ خدا تعالیٰ کی تجلیات ہیں اور اس آنکھ کو پیدا کرنا شرط ہے جو خدا کی عظمت کو دیکھ لے اور اس یقین کی ضرورت ہے جو گناہ کے زہر پر پیدا ہو۔ زمین سے تاریکی پیدا ہوتی ہے اور آسمان اس تاریکی کو دور کرتا ہے اور ایک روشنی عطا کرتا ہے۔ زمینی آنکھ بے نور ہوتی ہے جب تک آسمانی روشنی کا طلوع اور ظہور نہ ہو۔ اس لئے جب تک آسمانی نور جو نشانات کے رنگ میں ملتا ہے کسی دل کو تاریکی سے نجات نہ دے انسان اس پاکیزگی کو کب پا سکتا ہے جو گناہ سے بچنے میں ملتی ہے۔ پس گناہوں سے بچنے کے لئے اس نور کی تلاش کرنی چاہیئے جو یقین کی روشنی کے ساتھ آسمان سے اترتا ہے۔ اور ایک ہمت و قوت عطا کرتا ہے۔ اور تمام قسم کے گرد و غبار سے دل کو پاک کرتا ہے۔ اس وقت انسان گناہ کے زہرناک اثر کو شناخت کر لیتا اور اس سے دور بھاگتا ہے۔ جب تک یہ حاصل نہیں گناہوں سے بچنا محال ہے۔ یہ طریق ہے جو ہم پیش کرتے ہیں۔ . . . یہ بات کہ ایسا یقین کیونکر پیدا ہو؟ اس کے لئے اتنا ہی کہنا چاہتے ہیں کہ ایسے یقین کے خواہشمند کے لئے ضروری ہے کہ وہ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ سے حصہ لے۔ صادق سے صرف یہی مراد نہیں کہ انسان زبان سے جھوٹ نہ بولے۔ یہ بات تو بہت سے ہندوؤں اور دہریوں میں بھی ہو سکتی ہے بلکہ صادق سے مراد وہ شخص ہے جس کی ہر بات صداقت اور راستی ہونے کے علاوہ اس کے حرکات و سکنات و قول سب صدق سے بھرے ہوئے ہوں۔ گویا یہ کہو کہ اس کا وجود ہی صدق ہو گیا ہو۔ اور اس کے اس صدق پر بہت سے تائیدی نشان اور آسمانی خوارق گواہ ہوں۔ چونکہ صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔ اس لئے جو شخص ایسے مرد کے پاس جو حرکات و سکنات افعال و اقوال میں خدائی نمونہ اپنے اندر رکھتا ہے صحت نیت اور پاک ارادہ اور مستقیم جستجو سے ایک مدت تک رہے گا تو کامل یقین ہے کہ وہ اگر دہریہ بھی ہو تو آخر خدا تعالیٰ کے وجود پر ایمان لے آئے گا۔ کیونکہ صادق کا وجود خدا نما وجود ہوتا ہے۔"

(الحکم ۳۰ نومبر ۱۹۰۱ء)

مسعود احمد بلسنہ نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۹؍دسمبر ۶۶ء

عظیم الشان علمی نشان

(۲)

اس مضمون کے متعلق اخبار جنرل و گوہر آصفی کلکتہ لکھتا ہے:۔

"اگر اس جلسے میں حضرت مرزا صاحب کا مضمون نہ ہوتا تو اسلامیوں پر غیر مذاہب والوں کے روبرو ذلّت وندامت کا قشقہ لگتا مگر خدا کے زبردست ہاتھ نے مقدس اسلام کو گرنے سے بچا لیا بلکہ اس کو اس مضمون کی بدولت ایسی فتح نصیب فرمائی کہ موافقین تو موافقین مخالفین بھی سچی فطرتی جوش سے کہہ اٹھے کہ یہ مضمون سب پر بالا ہے بالا ہے۔" (۲۴؍جنوری ۱۸۹۷ء)

کانفرنس کے سیکرٹری لالہ دھنپت رائے بی۔ اے، ایل ایل بی پلیڈر چیف کورٹ پنجاب "رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب (دھرم مہوتسو) میں فرماتے ہیں۔

"پنڈت گوردھن داس صاحب کی تقریر کے بعد نصف گھنٹہ کا وقفہ تھا لیکن چونکہ بعد از وقفہ ایک نامی وکیل اسلام کی طرف سے پیش ہونا تھا۔ اس لئے اکثر شائقین نے اپنی جگہ کو نہ چھوڑا۔ ڈیڑھ بجنے میں ابھی بہت سا وقت رہتا تھا کہ اسلامیہ کالج کا وسیع مکان جلد جلد بھرنے لگا۔ اور چند ہی منٹوں میں تمام مکان پُر ہوگیا۔ اس وقت کوئی سات اور آٹھ ہزار کے درمیان مجمع تھا۔ مختلف مذاہب و ملل اور مختلف سوسائٹیوں کے معتدبہ اور ذی علم آدمی موجود تھے۔ اگرچہ کرسیاں اور میزیں اور فرش نہایت ہی وسعت کے ساتھ مہیا کیا گیا۔ لیکن صدہا آدمیوں کو کھڑا ہونے کے سوا اور کچھ نہ بن پڑا۔ اور ان کھڑے ہوئے شائقینوں میں بڑے بڑے رؤسا عمائد پنجاب، علماء، فضلاء، بیرسٹر، وکیل، پروفیسر، اکسٹرا اسسٹنٹ، ڈاکٹر۔ غرضیکہ ہر اعلیٰ طبقہ کے مختلف برانچوں کے ہر قسم کے آدمی موجود تھے۔ ان لوگوں کے اس طرح جمع ہو جانے اور نہایت صبر و تحمّل کے ساتھ جوش سے برابر پانچ چار گھنٹے اس وقت ایک ٹانگ پر کھڑا رہنے سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ ان ذی جاہ لوگوں کو کہاں تک اس مقدس تحریک سے ہمدردی تھی۔ مصنف تقریر اصالتاً تو شریک جلسہ نہ تھے۔ لیکن خود انہوں نے اپنے ایک شاگرد خاص جناب مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی مضمون پڑھنے کے لئے بھیجے ہوئے تھے۔ اس مضمون کے لئے اگرچہ کمیٹی کی طرف سے دو گھنٹے ہی تھے۔ لیکن حاضرین جلسہ کو عام طور پر اس سے کچھ ایسی دلچسپی پیدا ہوگئی۔ کہ موڈریٹر صاحبان نے نہایت جوش اور خوشی کے ساتھ اجازت دی کہ جب تک یہ مضمون ختم نہ ہو۔ تب تک کارروائی جلسہ کو ختم نہ کیا جاوے۔ اور ان کا ایسا فرمانا عین اہل جلسہ اور حاضرین جلسہ کی منشاء کے مطابق تھا۔ کیونکہ جب وقت مقررہ کے گزرنے پر مولوی ابو یوسف مبارک علی صاحب نے اپنا وقت بھی اس مضمون کے ختم ہونے کے لئے دے دیا۔ تو حاضرین اور موڈریٹر صاحبان نے ایک نعرہ خوشی سے مولوی صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ جلسہ کی کارروائی ساڑھے چار بجے ختم ہو جانی تھی۔ لیکن عام خواہش کو دیکھ کر کارروائی جلسہ ساڑھے پانچ بجے کے بعد تک جاری رکھنی پڑی۔ کیونکہ یہ مضمون قریباً ۴ گھنٹے میں ختم ہوا۔ اور شروع سے آخر تک یکساں دلچسپی و مقبولیت اپنے ساتھ رکھتا تھا۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ تا ۴۴)

ربوہ کی مٹی

ہم کو ربوہ کی دل وجاں سے ہے پیاری مٹی
کاش اس مٹی میں مل جائے ہماری مٹی
جس پہ اللہ کے بندوں کے قدم پڑتے ہیں
پاک ہوجاتی ہے وہ ساری کی ساری مٹی
اس کے ہر ذرّہ میں آسودہ ہیں اربوں سجدے
ورنہ کچھ چیز نہیں ہے یہ بچاری مٹی
مکّہ کی اور مدینہ کی ہے مٹی اکسیر
یہ فرشتوں نے ہے جنّت سے اتاری مٹی
پاک اس مٹی سے لگ کر ہوئی مٹی تنویرؔ
ربوہ کی مٹی بھی ہے "صدقہ جاری" مٹی

"امریکہ اور یورپ میں جب یہ مضمون "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے نام سے ترجمہ ہو کر پہنچا تو مختلف اخبارات نے جو ریویو اس پر کیا اس کی ذرا سی جھلک ملاحظہ ہو۔

برسٹل ٹائمز اینڈ مرر نے لکھا۔

"یقیناً وہ شخص جو اس رنگ میں یورپ و امریکہ کو مخاطب کرتا ہے کوئی معمولی آدمی نہیں ہو سکتا۔"

سپرچوئل جنرل بوسٹن نے لکھا:۔

"یہ کتاب بنی نوع انسان کے لئے ایک خالص بشارت ہے۔"

پی او کہ ادو جزیر کلیانی نے لکھا۔

"یہ کتاب عرفان الٰہی کا چشمہ ہے۔"

تھیوسوفیکل بک نوٹس نے لکھا

"یہ کتاب محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے مذہب کی بہترین اور سب سے زیادہ دلکش تصویر ہے۔"

انڈین ریویو نے لکھا:۔

"اس کتاب کے خیالات۔ روشن، جامع اور حکمت سے پُر ہیں۔ اور پڑھنے والے کے منہ سے بے اختیار اس کی تعریف نکلتی ہے۔"

مسلم ریویو نے لکھا:۔

"اس کتاب کا مطالعہ کرنے والا اس میں بہت سے سچے اور عمیق اور اصلی اور روح افزا خیالات پائے گا۔"

(بحوالہ سلسلہ احمدیہ مولفہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ص۱۰۷، ۲م)

(باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

انگلستان میں تبلیغ اسلام

مختلف ممالک کے سربرآوردہ اصحاب کی احمدیہ مسجد میں آمد - اہم تقریبات میں شرکت
ماہنامہ مسلم ہیرلڈ کی اشاعت - جماعتی تنظیم و تربیت کے لئے اہم مساعی

(مکرم لئیق احمد صاحب طاہر نائب امام مسجد فضل لندن)

(۳)

وقفِ عارضی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے دورۂ انگلستان کے دوران وقف عارضی سے متعلق احباب جماعت کو تحریک فرمائی تھی۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی روانگی کے بعد اخبار احمدیہ اور خطبات کے ذریعہ احباب کو اس کی تحریک کی گئی چنانچہ چند احباب نے وقف عارضی کے لئے نام پیش کئے مگر یہ تعداد ابھی بہت محدود ہے اس کی ایک جائز وجہ یہ ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے دورہ کے دوران اکثر احباب نے دو دو ہفتے کی رخصتیں لے رکھی تھیں اور یہاں کی مخصوص مصروفیات کی بناء پر زیادہ چھٹیاں لینی آسان نہیں۔ ہمارا ارادہ ہے کہ آئندہ موسم سرما میں اس تحریک کو کامیاب بنائیں گے۔

واقفین عارضی نے اپنے قیام و طعام کے تمام اخراجات خود برداشت کئے۔ خدا تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ واقفین وقف عارضی کو اپنی برکات سے نوازے۔ آمین۔

تعلیم القرآن کلاسز

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر ستمبر کے اواخر میں تعلیم القرآن کلاس جاری کی گئی۔ کلاس کے اجراء سے قبل خطبہ جمعہ اور اخبار احمدیہ میں اس کی پُر زور تحریک کی گئی۔

اس کلاس کے تین مدارج مقرر کئے گئے:-

(۱) قرآن مجید ناظرہ سیکھنے والے افراد
(۲) قرآن مجید باترجمہ سیکھنے والے افراد
(۳) علوم قرآن۔

قرآن مجید ناظرہ کی تعلیم کے لئے پہلے چند روز صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب مقرر کئے گئے۔ ان کی روانگی کے بعد مکرم ملک عبد العزیز صاحب کے سپرد یہ خدمت کی گئی اور اب ڈاکٹر سفیر الدین احمد صاحب بھی اس سلسلہ میں تعاون کر رہے ہیں۔

قرآن مجید باترجمہ اور تفسیر کا کام خاکسار شروع سے تاحال خود انجام دے رہا ہے۔

علوم قرآن سے متعلق تمام کام مکرم امام صاحب سرانجام دے رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ کلاس ہمارے اندازے سے زیادہ بابرکت ثابت ہو رہی ہے اور احباب اس سے بہت استفادہ کر رہے ہیں۔

سنڈے سکول

اطفال اور ناصرات کے تعلیم القرآن کے لئے گزشتہ سال سے سنڈے سکول بڑی باقاعدگی اور کامیابی سے جاری ہے ابتداء میں اس کے قیام میں بعض دقتیں پیش آئی تھیں لیکن اب خدا تعالےٰ کے فضل سے بچے اور بچیاں اس سے استفادہ کر رہے ہیں۔

سنڈے سکول کے طلبہ و طالبات کی موجودہ تعداد ۸۰ سے زائد ہے۔ ہر اتوار کو ½۱۰ بجے تا ایک بجے دوپہر یہ سکول جاری رہتا ہے۔

سیمینار

۱۶ سال تا ۴۰ سال کی عمر کے احباب کے لئے مشن میں سیمینار گزشتہ سال سے جاری ہے۔ اس سیمینار میں ۲۵ سے ۳۰ خدام شرکت کرتے ہیں۔ مبلغین کے علاوہ سیمینار کی خصوصی نگرانی مکرم ڈاکٹر سفیر الدین صاحب کرتے ہیں۔ اس سیمینار میں عقائدِ احمدیت، تاریخِ اسلام، تاریخِ احمدیت اور انگلستان کے سیاسی حالات پر تقاریر اور باہم گفتگو ہوتی ہے۔ نوجوان طبقہ اس میں دلچسپی لے رہا ہے اور یہ سیمینار خدام کی تربیت کے لئے مفید کام سرانجام دے رہا ہے۔ اس سے بالعموم ان خدام کی تربیت کرنا مقصود ہے جو اُردو پڑھ یا بول نہیں سکتے۔ اس کی ساری کارروائی انگریزی ہی میں ہوتی ہے۔ ہر اتوار کو صبح ½۱۰ تا ایک بجے یہ سیمینار مشن ہاؤس میں منعقد ہوتا ہے۔ مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بڑی باقاعدگی سے سیمینار میں تشریف لاتے رہے اور اپنے علمی و ادبی خطابات سے اراکین سیمینار کو محظوظ فرماتے رہے۔

تنظیم خدام الاحمدیہ

جماعتی تربیت کو بڑھانے کے لئے جماعت کے افراد کو مختلف تنظیموں میں منسلک کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس غرض کے لئے انگلستان میں یہ تنظیمیں مضبوط بنیادوں پر استوار کی جا رہی ہیں۔ انگلستان میں اکثریت خدام اور لجنہ کی اراکین پر مشتمل ہے۔ انصار معدودے چند ہیں۔

اس سے قبل لنڈن میں ہی خدام الاحمدیہ کی تنظیم قائم تھی لیکن ماہ ستمبر کے آخر سے سارے انگلستان میں منظم طور پر اس کام کو شروع کیا گیا۔ یہ فیصلہ ہوا ہے کہ انگلستان میں خدام کا پہلا سالانہ اجتماع اپریل ۶۸ء میں منعقد ہو۔ اس کے لئے ابھی سے پروگرام وغیرہ مرتب کرنا شروع کر دیا گیا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ انگلستان کے دوران احمدی نوجوانوں نے مشن کی طرف سے عائد کردہ ہر خدمت بخوشی سرانجام دی۔ مشن ہاؤس کی صفائی اور وسیع لان میں گھاس کاٹنے وغیرہ کا کام محنت طلب تھا۔ خدا تعالےٰ نے نوجوانوں کو توفیق دی کہ وہ یہ خدمت سرانجام دیں۔ جزاھم اللہ خیراً۔

لجنہ اماء اللہ

انگلستان میں لنڈن ہڈرزفیلڈ ساؤتھ ہال اور بریڈفورڈ میں لجنہ اماء اللہ کی تنظیم بہت منظم ہے۔ لنڈن میں لجنہ اماء اللہ کا ہر ماہ اجلاس منعقد ہوتا ہے جس میں تربیتی پروگرام رکھا جاتا ہے لجنہ اماء اللہ لنڈن کو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دورۂ لنڈن کے ایام میں کھانا وغیرہ تیار کرنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ لجنہ لنڈن کی صدر محترمہ مسز سلام صاحبہ ہیں۔

لجنہ اماء اللہ لنڈن اور ہڈرزفیلڈ نے تعمیر شدہ مسجد ڈنمارک کے لئے خاطر خواہ چندہ اکٹھا کیا ہے۔

لائبریری

انگلستان میں مشن ہاؤس کے ساتھ لائبریری کا انتظام بھی ہے۔ احباب اس لائبریری سے بہت دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس لائبریری میں تمام ملکی اخبارات اور رسائل منگوائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ غیر ممالک سے بھی بعض ہفت روزہ رسائل و اخبارات باقاعدگی سے پہنچتے ہیں۔

مرکز سے شائع ہونے والے تمام اخبارات اور رسائل یہاں پہنچتے ہیں۔ لائبریری میں نئی کتب کے اضافہ کی بھی کوشش کی جا رہی ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ۵۰ سے زائد قیمتی کتب کا اضافہ ہوا۔ ہمارے پاس لائبریری کے لئے اِس وقت جگہ کی بہت قلت ہے۔ آئندہ سال جب نیا ہال، لائبریری اور مشن ہاؤس بن جائے گا تو اس لائبریری کو مزید ٹھوس اور مفید بنیادوں کے مطابق استوار کیا جائے گا۔ انشاء اللہ

جماعتی میٹنگز

مندرجہ بالا ہمہ گیر تربیتی پروگرام کے علاوہ مشن ہاؤس میں ہر مہینہ جماعتی میٹنگز بھی منعقد ہوتی ہیں۔ ہر مہینہ کے دوسرے اتوار کے روز خدام الاحمدیہ کا ماہانہ اجلاس ہوتا ہے اور تیسرے اتوار کو لجنہ کی میٹنگ ہوتی ہے اور چوتھے اتوار کو جماعتی ماہانہ اجلاس منعقد ہوتا ہے۔ جماعتی اجلاس میں تمام خدام، انصار اور اطفال کی حاضری لازمی ہوتی ہے۔ اس موقع پر تربیتی و اصلاحی امور سے متعلق تقاریر کی جاتی ہیں اور احباب کو ان کے فرائض کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔

ان میٹنگز کو زیادہ دلچسپ بنانے کے لئے گاہے گاہے مرکزِ احمدیت کی مختلف تقاریب کی مووی فلم، سیدنا حضرت مصلح موعودؓ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تقاریر ٹیپ ریکارڈر پر سنائی جاتی ہیں۔ ہمارے ماہانہ اجلاس میں مشن ہاؤس کے دور و نزدیک بسنے والے احمدی احباب ایک سو سے زائد تعداد میں موجود ہوتے ہیں۔

ان میں ملکی۔ پاکستانی۔ افریقن احمدی بھائی وغیرہ سبھی شریک ہیں۔

اس میٹنگ میں احباب کی مشکلات کا جائزہ لیا جاتا ہے اور ان کے ازالہ کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس ماہانہ اجلاس کی وجہ سے احباب کو آپس میں مل بیٹھنے کا موقع ملتا ہے اس طرح جماعت مشن کے ساتھ وابستہ رہتی ہے اور ان کی تربیت میں یہ اجلاس ممد ثابت ہوتے ہیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ہماری میٹنگ میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے خطاب فرمایا۔ اسی طرح ۲۸ر مئی کو ماہانہ اجلاس کو "یومِ خلافت" کے طور پر منایا گیا۔ اس پر محترم امام صاحب نے خلافتِ احمدیہ پر مفصل تقریر فرمائی۔

مہمان نوازی

لنڈن ایک بین الاقوامی ایئر پورٹ ہے۔ امریکہ کینیڈا اور مغربی افریقہ کو جانے والے یا ان ممالک سے آنے والے بیشتر افراد لنڈن سے ہو کر گزرتے ہیں ان میں سے مسلمان دوست "مسجد فضل لنڈن" کا تعارف حاصل کر کے ہمارے ہاں تشریف لاتے ہیں۔ اس طرح ہمیں مسلمان بھائیوں کی ضیافت کا موقع ملتا ہے۔

لنڈن میں اکثر و بیشتر احمدی احباب آتے جاتے رہتے ہیں ایسے احباب کے قیام و طعام کا انتظام بھی مشن کی طرف سے کیا جاتا ہے۔

علاوہ ازیں مشن میں ٹھہرنے والے مبلّغین کی مہمان نوازی کا موقعہ بھی لنڈن مشن کو ملتا ہے۔ امریکہ اور مغربی افریقہ کو جانے والے مبلّغین جب لنڈن تشریف لاتے ہیں تو ان کے استقبال اور وداع کا اہتمام بھی مشن کی طرف سے ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کی آمد پر انگلستان کے دور و نزدیک سے آنے والے افراد کے کھانے کا انتظام مشن کی طرف سے کیا گیا تھا۔ جتنا عرصہ حضور لنڈن میں قیام پذیر رہے۔ احباب کو دونوں وقت کا کھانا ہمارا مشن پیش کرتا رہا۔

عیدین اور جلسہ پر مہمان نوازی بھی لنڈن مشن ہی سرانجام دیتا ہے۔ اسی طرح تمام سوسائٹیز اور سکول پارٹیز کی آمد پر ان کی مہمان نوازی بھی کی جاتی ہے۔

پکنک

یہاں کے مادی ماحول میں مذہبی حدود کو قائم رکھتے ہوئے تفریحی پروگراموں کا انعقاد بہت ضروری ہے۔

پکنک میں نمازوں وغیرہ کا پورا اہتمام ہوتا ہے۔ تلاوت اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام منظوم کلام کے مقابلے ہوتے ہیں۔

خدام کا دینی معلومات اور ذہانت کا مقابلہ کروایا جاتا ہے۔ اس دلچسپ پروگرام کی وجہ سے خدام کو بغیر کسی ہچکچاہٹ کے آگے بڑھنے کا موقع ملتا ہے اور ان کے مبلغین کے ساتھ ذاتی تعلقات مضبوط ہوتے ہیں جن کی وجہ سے بعد میں ان کی تربیت میں بہت مدد ملتی ہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں "Welsh Valley" اور "Isle of White" کے پروگرام بنائے گئے پہلی وادی لنڈن سے ۱۵۰ میل کے فاصلہ پر ہے راستہ بہت خوبصورت اور قابلِ دید ہے۔ یہ سارا سفر کوچ پر کیا گیا۔ راستہ میں عجوبۂ روزگار Severn Bridge بھی دیکھا گیا۔

مؤخر الذکر "آئل آف وائٹ" بہت خوبصورت جزیرہ ہے مشن سے بذریعہ کوچ ستر میل کا سفر کیا گیا۔ ازاں بعد فیری میں ایک گھنٹہ تک سمندر میں سفر کرنے کے بعد اس جزیرہ میں پہنچے۔ سارے جزیرہ کی آبادی ایک لاکھ سے کم ہے۔ یہاں پر بعض گرجے آج سے ۹۰۰ سال قبل کے موجود ہیں۔ سارا جزیرہ انتہائی خوبصورت ہے۔ سبزہ اور پھولوں کی کثرت ہے یہاں پر بعض پہاڑ رنگ برنگ کی ریتلی مٹی کے بنے ہوئے ہیں۔ اسی جزیرہ میں ایک مقام پر ایک بلڈنگ کو عجائب گھر کی شکل دی گئی ہے۔

سکاٹ لینڈ مشن کی مساعی

سکاٹ لینڈ میں ہمارے انگریز مبلغ مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ فرائض منصبی سرانجام دے رہے ہیں۔ ہمارا دار التبلیغ گلاسگو میں واقع ہے۔ جماعت کی اکثریت پاکستانی احباب پر مشتمل ہے۔ گزشتہ سال محترم آرچرڈ صاحب کی مساعی پر ایک "Scottish" نے اسلام قبول کیا تھا۔ محترم آرچرڈ صاحب بڑی تندہی سے تبلیغ کا کام سرانجام دے رہے ہیں۔ خدا تعالےٰ ان کی مساعی میں برکت ڈالے اور اس کے بہتر سے بہتر نتائج پیدا کرے۔ آمین۔

جماعتی میٹنگز

سکاٹ لینڈ میں عرصہ زیر رپورٹ کے دوران متعدد جماعتی میٹنگز منعقد ہوئیں ان اجلاسوں میں محترم آرچرڈ صاحب نے "اسلام اور اس کا مقابلہ دیگر ادیان سے" "سیرت نبوی صلے اللہ علیہ وسلم" اور "وفاتِ مسیح" کے مواضیع پر تقاریر کیں اسی طرح محترم شہاب احمد صاحب نے "محاسنِ قرآنِ کریم" پر تقریر کی۔ ان اجلاسوں میں ملکی احباب کو بھی شمولیت کی دعوت دی جاتی ہے اور سکاٹ لینڈ کے باشندے کسی قدر ان میں دلچسپی لیتے ہیں۔

تربیت:۔ سکاٹ لینڈ میں مساعی کو تیز تر کرنے کے لئے احباب کو تحریک کی گئی کہ وہ ایک ماہ تک دعائیں۔ نمازوں اور روزوں پر خصوصی زور دیں تاکہ خدا تعالےٰ ان کی مساعی میں برکت ڈالے اس طرح یہ مہینہ سکاٹ لینڈ کی جماعت کی تربیت کے لئے بہت مفید ثابت ہوا۔

احمدیہ سٹال:۔ سکاٹ لینڈ میں جماعت نے ایک سٹال کرایہ پر لے رکھا ہے ہر ہفتہ اور اتوار کو محترم آرچرڈ صاحب وہاں تشریف لے جاتے ہیں جماعت کے بعض دیگر احباب بھی ان کے ساتھ اس موقع پر تعاون کرتے ہیں۔ اسلامی کتب کی فروخت کے علاوہ زبانی تبلیغ کا موقع بھی ملتا ہے۔

احمدیہ گزٹ:۔

محترم آرچرڈ صاحب پندرہ روزہ "احمدیہ گزٹ" بھی شائع کرتے ہیں اس میں جماعتی اعلانات۔ مرکز سلسلہ کے اعلانات اور اپنی کارگزاری کا ذکر کرتے ہیں۔ یہ گزٹ انگریزی زبان میں باقاعدگی سے شائع کیا جا رہا ہے اسی طرح گاہے گاہے اس گزٹ میں عقائد سلسلہ۔ احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا انگریزی ترجمہ بھی شائع ہوتا رہا ہے۔

دورہ:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں محترم بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے ایڈنبرا کا دورہ کیا اور احباب جماعت سے ملاقات کی۔

ایک امریکن کی قبرِ مسیح پر تحقیق

۱۹۶۰ء میں ایک انگریز ڈاکٹر جے جی بورن نے انگلستان کے اخبار سنڈے ٹائمز میں ایک مقالہ اس موضوع پر لکھا کہ طبی نقطۂ نظر سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ حضرت مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت ہوئے ہیں۔ اس مضمون کے چھپنے سے انگلستان کے مذہبی حلقوں میں ہلچل مچ گئی۔ اور اگلے ہفتہ کے اخبار میں کئی پادریوں کے خطوط اس مضمون کی تردید میں شائع ہوئے۔ پادریوں نے خاص طور پر اس بات کا ذکر کیا کہ اگر حضرت مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تو واقعہ صلیب کے بعد کہاں چلے گئے؟ اس پر امام صاحب مسجد لنڈن نے ایک تفصیلی خط مع تصویر قبرِ مسیحؑ اخبار کو لکھا جو اس نے نمایاں طور پر شائع کر دیا۔ اس خط کے چھپنے پر کئی خطوط امام صاحب کو وصول ہوئے۔ ایک امریکن مسٹر سی ہور نے خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا اور لکھا کہ وہ پہلے سے ہی یہ یقین نہیں رکھتا تھا کہ حضرت مسیحؑ صلیب پر فوت ہوئے ہیں لیکن اس کے پاس اپنے اس خیال کے ثبوت میں تائیدی شواہد موجود نہ تھے۔ اس کو "مسیح ہندوستان میں" اور مزید لٹریچر بھجوایا گیا اور باقاعدہ خط و کتابت شروع ہو گئی۔

اب پچھلے ماہ اس نے اپنے ایک خط میں امام صاحب کو لکھا کہ اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "مسیح ہندوستان میں" کو بنیاد بناتے ہوئے ایک کتاب لکھی ہے جس کے لئے امریکہ میں پبلشر کی تلاش کر رہے ہیں اس میں یہ ثابت کیا ہے کہ حضرت مسیح واقعہ صلیب کے بعد کشمیر جا کر فوت ہوئے اور محلہ خانیار میں مدفون ہوئے۔

یہ کتاب انشاء اللہ (جب چھپے گی) تو ہمارے لئے بہت مفید ثابت ہوگی۔

اس سلسلہ میں یہ عرض کرنا بھی مفید ہوگا کہ آج سے چند سال قبل جرمن زبان میں ایک کتاب اسی موضوع پر شائع ہوئی تھی کہ حضرت مسیح علیہ السلام کو واقعہ صلیب کے بعد جس چادر میں لپیٹا گیا تھا اور جو اب تک محفوظ ہے کی تصاویر کو کئی لاکھ گنا بڑا کر کے جب دیکھا گیا تو اس میں سے حضرت مسیح علیہ السلام کی پوری تصویر نکل آئی۔ اور اس تصویر پر خون کے دھبے یہ بھی ثابت کرتے ہیں کہ جب حضرت مسیح علیہ السلام کو کفن میں لپیٹا گیا تو آپ زندہ تھے۔

اب اس کتاب کا ترجمہ انگریزی میں ہو گیا ہے اور انگلستان سے شائع ہو گئی ہے۔ یہاں کے اخبارات نے اس پر ریویو کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ عیسائیت کے لئے ایک طوفان ہے۔

بیعت:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں چار افراد داخل سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوئے ان میں ایک انگریز خاتون مس وُڈ کاک ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ خدا تعالےٰ انہیں استقامت بخشے اور یہ احمدیت کی حقیقی عکاسی کرنے والے ثابت ہوں۔ آمین۔

دعا فرماویں کہ یہ زمین اس نور سے محروم نہ رہے جسے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام لائے ہیں اور تثلیث کو چھوڑ کر یہ قوم حقیقی توحید پر قائم ہو جائے۔ نیز دعا فرماویں کہ خدا تعالےٰ ہم مبلغین کی مساعی میں برکت ڈالے ہماری زبانوں اور عمل میں خاص اثر پیدا ہو اور ہم خدا تعالےٰ کی رضا کی راہوں پر قدم مارتے رہیں۔ آمین اللھم آمین۔

مسجد مبارک ربوہ میں معتکف ہونیوالی خواتین

امسال ربوہ مسجد مبارک میں جن خواتین کو اعتکاف بیٹھنے کی منظوری دی جا چکی ہے ان کے نام ذیل میں شائع کئے جا رہے ہیں۔ یہ بہنیں بیسویں روزے کو نماز فجر کے بعد مسجد مبارک میں پہنچ جائیں۔ اللہ تعالیٰ حقیقی رنگ میں اعتکاف بیٹھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے اعتکاف کو قبول فرمائے۔ جن کو اجازت نہیں ملی وہ ربوہ میں آنے کی تکلیف نہ کریں۔ محدود جگہ میں سب کو اجازت ملنی مشکل ہے وہ اپنے شہر کی مسجد میں ہی بیٹھ جائیں۔

(مریم صدیقہ صدر لجنہ مرکزیہ)

۱۔ صاحبزادی اہلیہ ڈاکٹر صاحب میراں پور ضلع شیخوپورہ
۲۔ علم بی بی والدہ حبیب احمد صاحب کراچی
۳۔ سردار بیگم اہلیہ شیخ فضل احمد صاحب ربوہ
۴۔ ناصرہ بیگم چک نمبر ۲ ضلع گجرات
۵۔ ناصرہ بیگم والدہ چوہدری داؤد احمد حنیف چک ۲۳۲/ج ب ضلع لائلپور
۶۔ اختر النساء صاحبہ کوئٹہ
۷۔ فتح بی بی صاحبہ گوجرہ ضلع لائل پور
۸۔ مریم بیگم اہلیہ مولوی نظام الدین صاحب۔ ربوہ
۹۔ نصیرہ نزہت صاحبہ اہلیہ حافظ بشیر الدین صاحب ربوہ
۱۰۔ صاحبہ خاتون صاحبہ ڈیرہ غازیخان
۱۱۔ بشریٰ بیگم اہلیہ صاحبہ شیخ بشیر احمد صاحب مراد کلاتھ ہاؤس لائلپور
۱۲۔ امۃ الحفیظ عفت صاحبہ دار الصدر غربی ربوہ
۱۳۔ زینب بی بی صاحبہ والدہ اہلیہ صالح محمد صاحب چک نمبر ۱۹۵ ضلع لائلپور
۱۴۔ سعیدہ بیگم اہلیہ صاحبہ شیخ محمد سعید صاحب بنگلہ نمبر ۵/۵ ۴ لاہور چھاؤنی
۱۵۔ سکینہ تبسم صاحبہ بیوہ بابو محمد اعظم صاحب بنک روڈ۔ مردان
۱۶۔ سردار بیگم اہلیہ قاضی نور محمد صاحب مرحوم دار الرحمت شرقی ربوہ
۱۷۔ ریشم بی بی اہلیہ شاہ دین صاحب محلہ دار النصر ربوہ
۱۸۔ عنایت بیگم اہلیہ چوہدری فقیر اللہ صاحب سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ
۱۹۔ امیر بیگم اہلیہ صوبیدار چوہدری محمد شفیع صاحب فیروز پوری۔ لاہور چھاؤنی۔
۲۰۔ جمیلہ بیگم اہلیہ ملک عنایت اللہ صاحب وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ
۲۱۔ عائشہ بیگم زوجہ محمد عبداللہ عربیک ٹیچر چک ۲۶۹/ای بی ضلع ساہیوال
۲۲۔ سیدہ مبارکہ بخاری صاحبہ جہلم
۲۳۔ سارہ بیگم دختر ڈاکٹر اعظم علی خاں صاحب گجرات۔
۲۴۔ زینب بی بی بیوہ ملک شیر محمد صاحب چک نمبر ۴۲ ج ب مرشمیر روڈ۔ ضلع لائلپور
۲۵۔ اللہ رکھی صاحبہ والدہ محمد عالم صاحب سرگودہا
۲۶۔ خورشید بیگم معرفت رانا منظور احمد صاحب لائلپور
۲۷۔ غلام فاطمہ اہلیہ غلام محمد صاحب دار الرحمت غربی ربوہ
۲۸۔ طالعہ بی بی والدہ صلاح الدین چک چیچہ ضلع گجرانوالہ
۲۹۔ امۃ النصیر بیگم بنت حکیم حفیظ الرحمان صاحب حنیف ربوہ
۳۰۔ نور بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری عبد الرؤف دار النصر ربوہ
۳۱۔ اللہ رکھی صاحبہ زوجہ محمد اسمٰعیل چک نمبر ۱۸ ضلع شیخوپورہ
۳۲۔ جیونی صاحبہ زوجہ دین محمد صاحب چک نمبر ۲۰۰ گ ب ضلع لائلپور حال ربوہ
۳۳۔ سکینہ بیگم اہلیہ صاحبہ منشی فتح دین صاحب ربوہ
۳۴۔ عائشہ بی بی اہلیہ خیر الدین صاحب دار النصر غربی ربوہ
۳۵۔ مریم صاحبہ بر مکان مولوی برکت اللہ صاحب متصل دفتر اخبار الفضل ربوہ
۳۶۔ فاطمہ بی بی والدہ اللہ بخش صاحب سیکرٹری مال کوٹ تارڑ ضلع گوجرانوالہ
۳۷۔ نسیم یعقوب دختر صوبیدار میاں محمد یعقوب سگنہ گجرات
۳۸۔ صابرہ بی بی چک ۳۲ ٹی ڈی اے۔ ضلع سرگودہا
۳۹۔ صاحبہ بی بی والدہ محمود سکندر چوہنگی ضلع سرگودہا

قافلۂ قادیان کی واپسی پر

(ایک دوست سے)

اے تُو کہ دکھاتا ہے ترا دینِ بیدار
کیفیتِ شام و سحرِ کوچۂ دلدار
ہر سانس بس ہے تری خوشبوئے ارم میں
ہر بات تری حامل رنگینیٔ گلزار
تُو دیکھ کے آیا ہے مقامات کچھ ایسے
ہر آن جہاں ہوتی ہے اِک بارشِ انوار
اُس دارِ مسیحا کی کوئی روح فزا بات؟
رہتے ہیں جہاں رحمتِ یزداں کے خریدار
اللہ کے آغوشِ محبت میں ہیں وہ لوگ
جو اُس کیلئے رہتے ہیں ہر لمحہ سرِ دار
ہے سارے دراویشِ مسیحا کا یہی حال
ہر مومنِ جیدار ہے اک غازیٔ کردار
کس حال میں تو دیکھ کے آیا ہے مساجد
ہے کیسی دلِ افروز ضیا بارئ مینار
مجھ کو بھی تمنّا ہے کہ اُس شہر میں گھوموں
میں بھی ہوں ترے حسنِ مقدر کا طلبگار
اترا نہ نسیمؔ اپنی متاعِ دل و جاں پر
اِس دور میں ایماں کا بہت اونچا ہے معیار

(نسیم سیفی)

درخواستِ دعا

اخویم مکرم بابو عبدالحلیم صاحب اسسٹنٹ اکونٹنٹ پنشنر جھنگ صدر کو ہر ماہ دو ماہ کے بعد دردِ گردہ کا شدید دورہ ہو جاتا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (ماسٹر مولاداد ریٹائرڈ ٹیچر محلہ دار الیمن ربوہ)

احمدی بچوں کی تربیت کا ایک آسان ذریعہ ان کا ماہوار رسالہ "تشحیذ الاذہان" ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔ لہٰذا وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۰۸۹

میں امامہ فرحت زوجہ خلیفہ رضی الدین صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمرہ ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۹/۱۴ نصیر آباد کراچی ۳۸ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷-۶-۶۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند ... ۲۵۰۰ روپیہ

زیورات

(۱) گلے کا زیور وزن ۲ تولہ
(۲) کانوں کے بندے ۱½ "
(۳) انگوٹھی ½ "
(۴) ٹکہ ½ "

مالیت ۵۸۵/- روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

الامۃ: امامہ فرحت زوجہ خلیفہ رضی الدین صاحب

گواہ شد:۔ محمد اجمل شاہد مربی سلسلہ کراچی

گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی۔

مسل نمبر ۱۹۰۹۰

میں محمد یوسف ملک ولد ملک خدا بخش صاحب قوم ککے زئی ملک پیشہ ملازمت عمر ۵۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ چھاؤنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲-۹-۶۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک مکان نمبر ۱۹۵ واقع گرڈ والہ احاطہ سیالکوٹ چھاؤنی مالیتی ۵۰۰۰/- روپیہ یہ میری واحد ملکیت ہے۔ ایک مکان مشترکہ واقع محلہ کریم پورہ ڈلہوزی ضلع گجرات مالیتی ۵۰۰۰/- روپیہ جس میں میرا ½ حصہ ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت مارچ ۶۷ء سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ محمد یوسف ملک مکان نمبر ۱۹۵ گرڈ والہ احاطہ سیالکوٹ چھاؤنی

گواہ شد:۔ ناصر احمد صدر جماعت احمدیہ سیالکوٹ چھاؤنی۔

گواہ شد:۔ فضل الدین وصیت نمبر (۵۵۲۱)

مسل نمبر ۱۹۰۹۱

میں شیخ محمد الیاس ولد شیخ محمد ابراہیم صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ اسلام آباد سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۵۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہونگا اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت نافذ فرمائی جائے

العبد:۔ شیخ محمد الیاس محلہ اسلام آباد سیالکوٹ۔

گواہ شد:۔ ظہیر الدین ولد شیخ نور الدین محلہ اسلام پورہ سیالکوٹ

گواہ شد:۔ ظفر احمد ولد خواجہ عبدالرحمٰن مبارک پورہ سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۱۹۰۹۲

میں محمد سعید احمد ولد حکیم سردار علی صاحب قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۲۲½ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرائے بھابھڑیاں سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۹/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۳۵/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: محمد سعید احمد معرفت محمد اسمٰعیل قصاب محلہ سرائے بھابھڑیاں رخانشدی مکان ۲۵/۱۱/۱۷ سیالکوٹ

گواہ شد:۔ مرزا یٰسین بیگ خادم مسجد کبوتراں والی سیالکوٹ

گواہ شد:۔ محمد شریف ولد چوہدری نقیر احمد مسجد احمدیہ سیالکوٹ

مسل نمبر ۱۹۰۹۳

میں خورشید اختر زوجہ چوہدری بشارت احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمرہ ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایلڈورٹ کینیا مشرقی افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳-۸-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند ...... ۴۰۰۰ روپے

زیور۔ چوڑیاں ۸ عدد مالیتی ۱۲۰۰/- شلنگ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ خورشید اختر بقلم خود

گواہ شد:۔ محمد عارف نعیمی پوسٹ بکس ۱۷۰ کیسنیا۔

گواہ شد:۔ بشارت احمد خان خاوند موصیہ پوسٹ بکس ۳۰ ایلڈوریٹ کینیا مشرقی افریقہ

مسل نمبر ۱۹۰۹۴

میں نصرت بیگم زوجہ خواجہ رشید احمد صاحب قوم بٹ کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رنگ بازار سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۹/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

مکان واقعہ دارالرحمت غربی ربوہ مالیتی اندازاً ۱۵۰۰۰/- روپیہ اپنا حق مہر ۱۰۰۰/- روپیہ خاوند سے وصول کر کے مکان مذکورہ کی تعمیر پر خرچ کر چکی ہوں یہ مکان میری واحد ملکیت ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ نصرت بیگم اہلیہ خواجہ رشید احمد رنگ بازار۔ سیالکوٹ

گواہ شد:۔ رشید احمد ولد غلام محمد خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ غلام احمد ولد غلام محمد سیالکوٹ

مسل نمبر ۱۹۰۹۵

میں خواجہ سرفراز احمد ولد خواجہ عبدالرحمٰن صاحب قوم بٹ کشمیری پیشہ وکالت عمر ۳۰ سال ۳ ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ مبارک پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۹/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۰۰۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ خواجہ سرفراز احمد ایڈووکیٹ سیالکوٹ

گواہ شد:۔ محمد یعقوب صدر محلہ دار شہر سیالکوٹ

گواہ شد:۔ خواجہ عبدالرحمٰن (والد موصی) ۱/۱۹۲۔ مبارک پورہ سیالکوٹ شہر

امانت تحریک جدید

امانت تحریک جدید میں روپیہ کیوں رکھا جائے!

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعودؓ کی جاری کردہ تحریک ہے
امام وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہم سب کا فرض ہے۔
یہ الہامی تحریک ہے۔
امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے
اور خدمت دین بھی،
امانت فنڈ تحریک جدید میں آپ اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے چھوٹی چھوٹی رقم بھی جمع کرواسکتے ہیں اور بوقت ضرورت واپس بھی لے سکتے ہیں،
(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے نمایاں حصّہ لینے والی خواتین،

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن بہنوں کو مساجد ممالک بیرون کی تعمیر کیلئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد اپنی یا اپنے مرحومین کی طرف سے تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء فی الدنیا و الاخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۵۳۱	مکرم قریشی محمد مسعود احمد صاحب کراچی منجانب والدہ مرحومہ جمیلہ قدسیہ صاحبہ	۳۰۰ روپے
۵۳۲	محترمہ راجہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری خیر الدین صاحب چک ۲۹۵ بربانوالہ ضلع لائلپور	۳۰۰ ״
۵۳۳	״ جمیلہ خاتون صاحبہ زوجہ قریشی محمد یونس صاحب بریلی	۳۰۰ ״
۵۳۴	״ امۃ الرشید صاحبہ بیگم پیر نور احمد صاحب ثاقب کراچی	۳۰۰ ״
۵۳۵	״ رضیہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ ملک خدا بخش صاحب ساہیوال	۳۲۰ ״
۵۳۶	״ خورشید اسماعیل صاحبہ اوکاڑہ ضلع ساہیوال (مرحومہ)	۵۲۰ ״
۵۳۷	״ بیگم ڈاکٹر مسعود احمد صاحب ڈیوس روڈ لاہور	۳۰۰ ״
۵۳۸	״ زلیخا بیگم صاحبہ بیگم چوہدری شکر اللہ خان صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۳۰۰ ״
۵۳۹	״ عابدہ نذیر صاحبہ بیگم نذیر احمد صاحب چک ۱۱/۳۰۰ ایل ضلع ساہیوال	۳۰۰ ״
۵۴۰	״ محمودہ عابدہ، مسعودہ طیبہ منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ	۳۰۰ ״

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

شعبہ اطفال کی مرکزی مجلس منتظمہ

آئندہ سال کیلئے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کی منظوری سے مندرجہ ذیل احباب کو نائب مہتمم اطفال کی حیثیت سے شعبہ اطفال کی مرکزی مجلس منتظمہ کا رکن مقرر کیا گیا ہے:-

۱۔	مکرم منصور احمد صاحب بشیر	سیکرٹری اشاعت
۲۔	مکرم مولوی رشید احمد صاحب سرور	سیکرٹری مال و وقف جدید
۳۔	مکرم ماسٹر عبد المجید صاحب	سیکرٹری تعلیم و تربیت
۴۔	مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب	سیکرٹری صحت و ایثار
۵۔	مکرم ملک محمد اکرم صاحب	سیکرٹری عمومی۔

خاکسار رفیق احمد ثاقب
مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ

امرت بوٹی

امرت بوٹی جسمانی طاقت کو بڑھانے کیلئے لاثانی دوا ہے۔ امرت بوٹی کے استعمال کرنے سے قویٰ میں حیرت انگیز اضافہ ہوجاتا ہے امرت بوٹی دل جگر اور دماغی نشو و نما کیلئے خاص اثر رکھتی ہے۔ امرت بوٹی اعصاب کو مضبوط کر دیتی ہے قیمت ۶۰ گولیاں تین روپیہ ڈاک محصول الگ ہوگا۔
جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں ہمارے ایجنٹ صاحبان سے خریدئیے
مینیجر حکیم نفیر احمد خان شاہ نور فارمیسی نوشہرو در۔ شکارپور (سندھ)

نمک نور ٹکیاں

نمک نور۔ گیس کا خاتمہ کرنے میں اکسیر دوا ہے
نمک نور۔ معدہ کی کمزوری کو دور کرتا ہے
نمک نور۔ جگر کے فعل کو باقاعدہ کرکے جگر کو مضبوط کرتا ہے۔
نمک نور۔ منہ کی بدبو کھٹی ڈکاروں کیلئے مفید ہے
نمک نور بھوک لگاتا اور غذا کو ہضم کرتا ہے
نمک نور چہرہ کو خوش رنگ بنانے کیلئے اکسیر ہے
نمک نور چہرہ کے داغوں کیل چھائیوں کو رفع کرتا ہے کیونکہ یہ بیماری خرابی ہاضمہ سے بھی پیدا ہوجاتی ہے
قیمت ۲۰ ٹکیوں کا بکس ایک روپیہ دس پیسہ
مینیجر حکیم نفیر احمد خان۔ شاہ نور فارمیسی نوشہرو در شکارپور

بجلی کا سامان تیار کرنیوالی واحد فرم

جے۔ پی۔ آئی

خاص کوالٹی دو پن پلگ سفید پورسلین

جمیل پلاسٹک انڈسٹریز سرگودھا

سرمہ ممیرا خاص

اس سرمہ کی تعریف کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہر کس و ناکس اس کے فوائد سے واقف ہے مثلاً ککرے، کمزوری نظر، پانی بہنا۔ آنکھوں کی سرخی، چھروں کی خارش اور دھندلا وغیرہ کیلئے مفید ہے قیمت تین ماشہ شیشی ایک روپیہ چھ ماشے ایک روپیہ باسٹھ پیسے فی تولہ ۳ روپے
سرمہ نور چشم ککرے، خارش، بال، ابت، اور موتیا بند ابتدائی کیلئے مفید ہے قیمت ۳ ماشے ۵۰ پیسے ۶ ماشے ایک روپیہ فی تولہ ۲ روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ۔ ربوہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ عزیزہ حمیدہ کا مورخہ ۱۲/۱۲ کو کراچی لیڈی ڈفرن ہسپتال میں اپریشن ہو رہا ہے بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درد مندانہ دعا کی درخواست ہے۔ (سلطان محمود آف کراچی)

۲۔ خاکسار آج کل بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے کاروباری حالات بھی درست نہیں رہے احباب جماعت احمدیہ سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ (سمیع اللہ انچارج سائیکل ایجنسی)

۳۔ محترمہ والدہ چوہدری بشیر احمد صاحب سٹور کیپر واپڈا جھنگ آج کل چک ۱۳۱ گ ب بھوانہ ضلع لائلپور میں بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ موصوفہ کو جلد از جلد شفا بخشے
(جمال الدین احمد جھنگ صدر)

۴۔ میری صحت ایک عرصہ سے بخار اور نزلہ و زکام کی وجہ سے خراب ہے نیز میں بسلسلہ ملازمت لاہور میں ہے اور ابھی تک کوئی اچھی ملازمت نہیں ملی (ملک منور احمد جاوید مغل پورہ لاہور)

۵۔ میرے ابا جان بشیر احمد صاحب چغتائی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واہ کینٹ ایک پریشانی میں مبتلا ہیں۔ (اہلیہ تنویر چغتائی بستی کارخانہ واہ کینٹ)

۶۔ خاکسار مسلسل تین ہفتوں سے صاحب فراش ہے (مبارک احمد ظفر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سرگودھا)

۷۔ میری بیوی کانسیم اختر تقریباً ایک ہفتہ سے بعارضہ خرابی جگر اور پھیپھڑوں کی کمزوری کی وجہ سے سخت علیل ہے۔ (عبد الرحمن شاہ، ربوہ)

۸۔ میرے لڑکے بشیر احمد کو ایک حکمانہ پریشانی لاحق ہوگئی ہے (حکیم عبد الرحمن شاہ دار الرحمت غربی ربوہ) جملہ احباب کرام و بزرگان سے ان سب کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

معتکفین مسجد مبارک ربوہ

نمبر شمار	نام معتکف	سکونت ضلع
۱	حکیم سید عبدالہادی صاحب	دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ
۲	ملک منظور احمد صاحب	شیرازان ۔ لاہور
۳	حاجی الٰہی بخش صاحب سہرانی	معرفت حاجی عبدالقدوس کمانڈ ضلع ڈیرہ غازیخاں
۴	اللہ یار ناصر صاحب	کوٹ قاضی ۔ ضلع جھنگ
۵	مولوی عنایت اللہ خان صاحب کاٹھ گڑھی	دارالعلوم ۔ ربوہ
۶	محمد صادق صاحب قائد	موضع ہانڈو ضلع لاہور
۷	اللہ دتہ خان صاحب سہرانی	حاجی کمانڈ ضلع ڈیرہ غازیخاں ۔
۸	مولوی رحیم داد صاحب	ہری پور ضلع ہزارہ
۹	حاجی عبدالکریم صاحب آف کراچی	حال ربوہ ضلع جھنگ
۱۰	سردار محمد احمد منور صاحب	واپڈا میکر ربوہ ضلع جھنگ
۱۱	چوہدری احسان الرحمٰن صاحب	باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ
۱۲	چوہدری سردار علی صاحب	چک لاٹھیانوالہ ضلع لائل پور
۱۳	شیخ فضل کریم صاحب	گوجرانوالہ
۱۴	محمد صدیق صاحب سلیمی	ہیڈ ماسٹر مڈل سکول پادلیاں ضلع لائل پور
۱۵	شیخ عبدالحق صاحب انجنیئر	لاہور حلقہ دارالذکر ۔
۱۶	شیخ احمد علی صاحب	لاہور ۔ حلقہ دارالذکر ۔
۱۷	ماسٹر محمد علی صاحب	فیکٹری ایریا ۔ ربوہ
۱۸	مرزا منصور احمد صاحب	سول لائنز سرگودہا ۔
۱۹	چوہدری اکبر علی صاحب صحابی	کنری ۔ سندھ ۔
۲۰	عبدالعزیز خان صاحب	بیرون جھنگ بازار ۔ لائل پور
۲۱	صوبیدار نور محمد صاحب	سانگھڑ ۔ سندھ
۲۲	محمد علی فیضی صاحب	گلبرگ لاہور
۲۳	چوہدری محمد حسین صاحب	دارالیمن ربوہ ۔ ضلع جھنگ
۲۴	عبدالکریم صاحب	لوال کوٹ ۔ ملتان روڈ ۔ لاہور
۲۵	نعیم احمد شاہ صاحب	چنیوٹ ۔ ضلع جھنگ
۲۶	چوہدری محمد رمضان صاحب	دارالعلوم ربوہ ضلع جھنگ
۲۷	چوہدری برکت علی صاحب	چک ۵۶۵ ۔ گ ۔ ب ضلع لائل پور
۲۸	جلال الدین صاحب	چک ۷۳ ۔ آر ۔ بی ۔ ضلع لائل پور
۲۹	مولوی فضل دین صاحب بگوی	غلام محمد آباد ۔ لائل پور
۳۰	مولانا ابوالعطاء صاحب	ربوہ ۔ ضلع جھنگ
۳۱	سید محمد یوسف شاہ صاحب	گندف ضلع ہزارہ
۳۲	صوفی عبدالرحیم صاحب لدھیانوی	ملتان روڈ ۔ لاہور
۳۳	غلام احمد صاحب	۱۲ آئی وحدت کالونی ۔ لاہور
۳۴	محمد عبداللہ صاحب درویش	گنج مغلپورہ
۳۵	محمد رفیق ضیاء صاحب	محمد نگر ۔ لاہور
۳۶	ماسٹر محمد یوسف صاحب	دارالرحمت شرقی ۔ ربوہ
۳۷	چوہدری نور محمد صاحب	تخت ہزارہ ضلع سرگودہا
۳۸	سید مبارک احمد شاہ صاحب مجاہد	دارالصدر شرقی ۔ ربوہ
۳۹	فضل احمد صاحب صدر	چک ۶۷ ۔ آر ۔ بی ضلع لائل پور
۴۰	ریاض احمد صاحب	انسپکٹر زراعت سرگودہا
۴۱	مولوی غلام محمد صاحب	عالم گڑھ ضلع گجرات
۴۲	فضل الٰہی صاحب ایم اے	نمبر ۸ ۔ ۵۶ ۔ سرگودہا ۔
۴۳	قاضی عبدالرحمٰن صاحب	دھمیال ضلع جہلم ۔
۴۴	بشیر احمد صاحب قمر	احمد نگر ضلع جھنگ
۴۵	صوبیدار مختار محمود صاحب	دارالصدر جنوبی ۔ ربوہ ۔
۴۶	محمد خالد منیر گورایہ صاحب	حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور ۔
۴۷	بابو اقبال محمد خان صاحب	اسلام آباد ۔ گوجرانوالہ
۴۸	رانا منظور احمد خان صاحب	لائل پور
۴۹	صوبیدار صلاح الدین صاحب	کیمبل پور
۵۰	چوہدری عمر دین صاحب	بھوہو وال ۔ ضلع شیخوپورہ
۵۱	دلدار احمد منیر صاحب	دارالصدر غربی الف ۔ ربوہ
۵۲	مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری	ربوہ
۵۳	سید محمد محسن شاہ صاحب	انسپکٹر وقف جدید ربوہ
۵۴	چوہدری بشارت احمد صاحب	لاہور
۵۵	راجہ منیر احمد صاحب	داہڑی ضلع ملتان
۵۶	مولوی محمد اعظم صاحب بوتالوی	لاہور
۵۷	عبدالہادی ناصر صاحب	لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ
۵۸	لعل دین صاحب	آزاد کشمیر ۔ حال دارالضیافت ربوہ
۵۹	عبدالعزیز خان صاحب	چک نمبر ۲ ۔ ٹی ڈی اے ضلع سرگودہا
۶۰	ماسٹر عطاء اللہ صاحب	چک نمبر ۲ ٹی ڈی اے ضلع سرگودہا
۶۱	شیخ عبداللطیف صاحب	لائل پور
۶۲	رشید احمد صاحب گوجر	لائل پور
۶۳	محمد اسلم صاحب جاوید	لندن معرفت مولانا ابوالعطاء صاحب
۶۴	ظہور الدین احمد صاحب	منگلا کالونی
۶۵	رانا حمید اللہ صاحب	خوشاب ضلع سرگودہا ۔
۶۶	محمد ابراہیم صاحب	راج گڑھ لاہور
۶۷	محمد عیسیٰ صاحب زبیدی	راجہ جنگ ضلع لاہور
۶۸	قریشی فضل کریم صاحب	مصری شاہ لاہور
۶۹	عبدالباری صاحب واقف زندگی	دارالفضل ۔ ربوہ
۷۰	مولوی عبدالرحمٰن صاحب فیروز آبادی	حال ربوہ
۷۱	عبدالمنان احمد صاحب	دفتر واقف عارضی ربوہ
۷۲	مرزا خورشید احمد ایم اے	دارالصدر شرقی ربوہ
۷۳	منور احمد منصور صاحب	کرشن نگر ۔ لاہور
۷۴	محمد حنیف صاحب	سرگودہا چھاؤنی
۷۵	رفیق احمد ثاقب ایم ایس سی	دارالرحمت وسطی ۔ ربوہ
۷۶	مبارک احمد وارا پیوری	حلقہ مسجد فضل ۔ لائل پور
۷۷	مولوی فضل حق صاحب	چنیوٹ ۔ ضلع جھنگ
۷۸	چوہدری تاج محمد صاحب	چک ۵۷ ج ب لائل پور
۷۹	چوہدری شجاعت علی صاحب	دارالصدر شرقی ۔ ربوہ
۸۰	نذیر احمد صاحب	کوٹ قاضی ضلع ۔ جھنگ
۸۱	ماسٹر احمد دین صاحب	ادرحمہ ۔ ضلع سرگودہا
۸۲	ملک حبیب الرحمٰن صاحب	دارالبرکات ۔ ربوہ
۸۳	چوہدری صلاح الدین صاحب	ناظم جائیداد ۔ ربوہ
۸۴	سید محمود احمد ناصر صاحب	حلقہ مسجد مبارک ۔ ربوہ

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ضروری اطلاع

ماہنامہ الفرقان کا دفتر احاطہ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب میں ہے ۔ لیکن ایام جلسہ سالانہ میں دفتر کی ایک شاخ احباب کی سہولت کے لئے گول بازار اندر جلسہ سالانہ کے میدان میں بھی ہوگی !

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۴